۸۸/۲۱ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترمی ومکرمی جناب حضرت مفتی صاحب، جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل ٹاؤن کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ اس وقت شرعی مہر کیا ہونا چاہیے، مہر کی قسمیں اور اس کی ادائیگی کا طریقہ کار شرعی طور پر کیا ہے۔

والسلام

[illegible]

26/اپریل 2009ء، [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

مہر شرعی کی کم از کم مقدار دس درہم (دو تولے ساڑھے سات ماشے) ہے اور زیادہ سے زیادہ وہ مقدار ہے جس پر میاں اور بیوی بخوشی راضی ہو جائیں بشرطیکہ اس زیادہ مقدار کے طے کرنے پر شوہر کو مجبور نہ کیا جائے اور اس میں نام و نمود کا ارادہ نہ ہو۔

مہر کی ادائیگی نکاح کے وقت بھی ہو سکتی ہے اور بعد میں بھی جیسے آپس میں طے ہو جائے اس کے مطابق کرنا ٹھیک ہے۔

نیز مہر کے مسائل بہت زیادہ ہیں اگر کسی خاص صورت کے بارے میں پوچھنا مقصود ہے تو وہ لکھ کر پوچھ لی جائے۔

عن جابر رضي الله عنه. قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: ولا مهر أقل من عشرة

(اعلاء السنن: باب لا مهر أقل من عشرة ۱۱/۸۱، ادارة القرآن كراتشي)

(الفتاوى العالمگيرية: الباب السابع في المهر، ۱/۳۰۲، رشيدية)

وعن عمر بن خطاب رضي الله عنه. قال: ألا لا تغالوا في صدقات النساء، فإنها لو كانت مكرمة في الدنيا وتقوى عند الله لكان أولاكم بها نبي الله صلى الله عليه وسلم.

(مشكوة المصابيح، باب الصداق الفصل الثاني، ۲۷۷، قديمي) فقط

واللہ أعلم بالصواب

کتبہ

محمد راشد ڈسکوی

التخصص في الفقه الاسلامي

بالجامعة الفاروقية بكراتشي

۶/۵/۳۰ھ

الجواب صحیح

[illegible]

الجواب صحیح

[illegible]

۶/۵/۳۰ھ

جامعہ فاروقیہ ... دار الافتاء ... کراچی (پاکستان)

Scanned by CamScanner